بسم اللہ الرحمن الرحیم
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
REGD. No. L. 5254

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۹ اگست۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق حسب ذیل اطلاع موصول ہوئی ہے۔

”طبیعت ابھی ٹھہری ہوئی ہے۔ ابھی تک چلنے کے قابل نہیں۔“

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق درد دل سے دعا فرمائیں۔

سیالکوٹ ۱۱ اگست۔ بذریعہ تار اطلاع ملی ہے۔ کہ مکرم میجر سید حبیب اللہ شاہ صاحب سیالکوٹ میں شدید بیمار ہیں۔ احباب شاہ صاحب موصوف کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

محامد خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم

خدا زاں سینہ بیزار است صد بار
کہ ہست از کینہ داران محمدؐ
خدا خود سوزد آں کرم دنی را
کہ باشد از عدوانِ محمدؐ

خدا تعالیٰ اس آدمی سے بالکل بیزار ہے۔ جو اپنے دل میں محمدؐ کا کینہ رکھتا ہو۔ خدا تعالیٰ اس ذلیل کیڑے کو خود ہی تباہ کر دے گا۔ جو محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کا دشمن ہو۔

(اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۹۳ء)

عرب لیگ کو پاکستانی سرحدوں پر ہندوستانی فوجوں کے اجتماع سے سخت تشویش

عرب لیگ کی طرف سے ہندوستان کے نام مراسلہ

قاہرہ - ۱۱ اگست۔ قاہرہ سے ایک خبر رساں ایجنسی کی اطلاع کے مطابق عرب لیگ نے پاکستان کی سرحدوں پر ہندوستان کی فوجوں کے اجتماع پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اس مراسلہ میں عرب لیگ نے ہندوستان کو خبردار کیا ہے۔ کہ عرب ممالک پاکستان کو ہرگز کوئی نقصان پہنچتا نہیں دیکھیں گے۔ یہ مراسلہ عرب لیگ کے جنرل سیکرٹری نے ہندوستانی سفیر مقیم قاہرہ کو کل دیا۔ اس کے بعد آپ نے ایک بیان میں کہا کہ میں نے ہندوستانی سفیر سے ہندوستان و پاکستان کی موجودہ کشیدگی پر بھی بات چیت کی ہے۔ اور ان پر واضح کر دیا ہے کہ عرب لیگ کی یہ دلی خواہش ہے کہ تنازعات پُرامن طریق سے طے ہو جائیں۔

نزدیک و دُور سے

نئی دہلی ۱۱ اگست۔ اقوام متحدہ کے نمائندہ برائے کشمیر ڈاکٹر فرینک گراہم آج نئی دہلی پہونچ گئے آپ ہندوستانی حکام سے ریاست جموں و کشمیر سے فوجیں ہٹانے کے بارے میں بات چیت کریں گے

لنڈن ۱۱ اگست۔ لنڈن میں ترکیہ کے دفتر اطلاعات نے بتایا ہے کہ ترکیہ میں ساحلی محافظوں کی تعداد میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ کیونکہ آجکل بحر اسود کے ساحل کے قریب سویٹ جہازوں کی سرگرمیاں بہت بڑھ گئی ہیں۔ اور وہ رات کے وقت ساحل کے قریب آکر تیز روشنیاں ڈالتے ہیں۔

لنڈن ۱۱ اگست۔ امکان ہے کہ سعودی عرب کے وزیر خارجہ امیر فیصل لنڈن کے جاریہ مذاکرات کے دوران میں مشرق وسطی کے دفاعی مسئلے پر بھی بات چیت کریں گے۔

ٹوکیو۔ ۱۱ اگست۔ سان فرانسسکو میں معاہدۂ امن پر دستخط ہونے کے بعد وزیر اعظم یوشیدا اور وزیر خزانہ اکیدا واشنگٹن کے حکام کے سامنے جنوب مشرقی ایشیا کی منڈیوں کی تقریباً مکمل اجارہ داری اور امریکی مالی امداد کا مطالبہ پیش کریں گے۔

لنڈن ۱۱ اگست۔ یہاں کے سیاسی حلقوں کا قیاس ہے کہ مصری وزیر خارجہ نے گزشتہ ہفتہ کو جو تقریر کی تھی۔ اس کے نفس مضمون کے متعلق ان کے رفقائے کار کو کامل اتفاق نہیں ہے۔

مولانا آزاد بھی کانگریس کی مجلس عاملہ سے نکل گئے

نئی دہلی - ۱۱ اگست خبر آئی ہے۔ کہ پنڈت نہرو کے ساتھ مولانا ابوالکلام آزاد نے بھی کانگریس کی مجلس عاملہ سے مستعفی ہو گئے۔ تاحال ان کے استعفے کی منظوری کے متعلق کوئی خبر نہیں آئی۔

اہم سرکاری اطلاعات

لاہور ——— ۱۱ اگست

● ڈپٹی کمشنر لاہور کی طرف سے ایک اعلان سنایا گیا ہے۔ کل جو جلسہ اسلامیہ کالج گراؤنڈ میں پونے چھ بجے شام منعقد ہو رہا ہے۔ اس میں عوام کو موجودہ ہنگامی حالات سے دوچار ہونے کے لئے بعض اہم ہدایات دی جائیں گی۔ لہذا تمام تعلیم یافتہ احباب کو چاہیئے۔ کہ وہ کاغذ اور پنسلیں ہمراہ لے کر آئیں۔

● ڈپٹی کمشنر لاہور نے چوہدری قادر بخش ای - اے - سی کو ضلع لاہور میں - اے - آر - پی کا ڈپٹی کنٹرولر مقرر کیا ہے۔ آپ کا دفتر عدالت ہائے ضلع کی عمارت میں ہے۔ اور آپ کا فون نمبر ۲۲۷۴ ہے ضلع کی دوسری برانچوں کے لئے عوام کو چاہیئے کہ میاں مظفر الدین پی - اے - ڈپٹی کمشنر کی طرف رجوع کریں

● ڈپٹی کمشنر لاہور نے ماڈل ٹاؤن کو ایک علیحدہ اے - آر - پی ڈویژن قرار دیکر ماڈل ٹاؤن کو اپریٹو سوسائٹی کے صدر شیخ محبوب عالم کو ڈویژنل وارڈن مقرر کیا ہے

مشرقی بحر روم میں اتحادی برّی افواج کی کمان ترک افسر کرے گا۔

لنڈن ۱۱ اگست۔ یہاں وثوق سے کہا جا رہا ہے کہ مشرقی بحیرہ روم اور مشرق وسطی اتحادی بری افواج کے کمانڈر انچیف ایک ترک افسر ہوں گے توقع ہے کہ یہ کارروائی مشرق وسطی کے دفاعی بورڈ کے قیام کے بعد عمل میں آئے گی۔ جس میں برطانیہ امریکہ۔ فرانس۔ جنوبی افریقہ۔ اسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے نمائندے شریک ہوں گے۔ اور غالباً ایک برطانوی اعلےٰ کمانڈر مقرر کیا جائے گا۔ یہ بھی امید ہے کہ آئندہ مہینہ اوٹاوہ میں اوقیانوس کونسل کے اجلاس کے وقت اور اکتوبر میں روم میں شمالی اوقیانوس کونسل کے اجلاس کے وقت علاقائی دفاع کے منصوبے مکمل ہو جائیں گے۔

ریاست قلات میں اسلامی شریعت کا نفاذ

کوئٹہ۔ ۱۱ اگست۔ کل یہاں قلات کے وزیر اعلےٰ آغا عبد الحمید نے ایک بیان میں بتایا کہ پاکستان کی چوتھی سالگرہ کے موقعہ پر ریاست قلات میں اسلامک شریعت کی بنیادوں پر نیا قانون نافذ کیا جائے گا۔ جس کی رو سے صوبے میں رائج وہ رسم و رواج جو جرگے کے ذریعہ عمل میں آتے تھے اڑ جائیں گے اور عوام کی زندگی میں ایک نمایاں تغیر آ جائے گا۔ عوام کو اپنے حقوق کا علم ہو جائے گا۔ اور وہ اپنے حقوق کا استعمال سیکھ جائیں گے۔ آپ نے کہا ریاست میں اس قانون کا پہلا تجربہ ہے۔ عوام کو چاہیئے کہ اس بارے میں اپنی مزید تجویزیں بھیجیں اور قانون کے رو سے عدالتی کام قاضیوں کے سپرد ہوں گے۔ انہیں محکماتی امتحانات پاس کرنے ہوں گے جن کے لئے نصاب اسلامی فقہ ہو گی۔

نہرو کانگرس کی مجلس عاملہ سے مستعفی ہو گئے

نئی دہلی ۱۱ اگست۔ ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت نہرو نے انڈین کانگرس کی مجلس عاملہ اور اس کی سنٹرل پارلیمنٹری بورڈ کی رکنیت سے استعفےٰ دے دیا ہے۔ یہ استعفےٰ صدر کانگرس مسٹر ٹنڈن سے اختلافات کی بناء پر دیا گیا ہے۔ آج کانگرس کی مجلس عاملہ نے اس استعفے پر غور کیا۔ لیکن وہ کسی فیصلہ پر نہ پہونچ سکی۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی - اے - ایل - ایل - بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں طبع کرا کر ۳۰ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

اعلان ضروری برائے توجہ جماعتہائے احمدیہ پاکستان

الفضل مؤرخہ ۱۸ جولائی ۱۹۵۱ء میں ناظر امور خارجہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے وزیر اعظم خان لیاقت علی خانصاحب کو بذریعہ تار اس امر کا یقین دلایا ہے کہ پاکستان کے احمدی مادر وطن کے دفاع اور اس کی حفاظت کی خاطر بڑی سے بڑی قربانی سے بھی دریغ نہیں کریں گے اور ہر حال میں اپنی حکومت سے کامل تعاون کریں گے۔ اس اعلان کی تعمیل میں ضروری ہے کہ اگر جنگ شروع ہو تو پاکستان میں جتنے بھی احمدی نوجوان فوجی کام کے اہل ہوں وہ زیادہ سے زیادہ بھرتی ہو کر اپنے ملک کی خدمت ادا کریں اور جو احباب ملک کی نیشنل گارڈ اور اے۔ آر۔ پی تنظیم میں شامل ہو سکیں وہ اس میں شریک ہوں اور جو لوگ حکومت کو سامانِ جنگ مہیا کرنے میں مدد دے سکتے ہوں وہ پوری تندہی اور مستعدی سے اس فرض کو ادا کریں۔ نیز اپنے علاوہ دیگر لوگوں کو بھی اس امر کے لئے ترغیب دیں۔ اور ان کی حوصلہ افزائی کریں اور ان کے حوصلے بلند کرنے میں پوری توجہ اور کوشش سے کام لیں نیز یہ بھی یاد رکھیں کہ آجکل کی لڑائیوں میں صرف باقاعدہ فوجیں ہی نہیں لڑتیں بلکہ ملک کی آبادی کے سب مرد و زن شامل ہوتے ہیں اور جب تک سب مل کر کام نہ کریں کامیابی مشکل ہوتی ہے اور خطرہ سب کیلئے یکساں ہوتا ہے۔

احباب سے استدعا ہے کہ وہ باقاعدہ اجلاس کر کے ان مقاصد کی تعمیل کیلئے جو بھی کارروائی کریں۔ اس کی اطلاع حکومت کے ذمہ وار اشخاص کو دیں اور صوبائی اور مرکزی حکومتوں کو بھی مطلع کریں۔ اور صیغہ ہذا کو بھی باقاعدہ باخبر کرتے رہیں اور بذریعہ اخبارات بھی اس کا اعلان کیا جائے۔ اللہ تعالے ہم سب کے ساتھ ہو۔ اور موجودہ نازک ایام میں اپنے فرائض کو پوری تندہی سے ادا کرنے کی توفیق دے آمین (ناظر امور خارجہ سلسلہ احمدیہ)

ربوہ میں یوم پاکستان کا پروگرام

ربوہ میں یوم پاکستان شاندار طریق پر منانے کے لئے صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے ایک کمیٹی مقرر کی ہے۔ جس کے صدر صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ہوں گے اور سیکرٹری خاکسار ظہور احمد ہوگا۔ اور مولوی جلال الدین صاحب شمس اور مولوی فضل الرحمن صاحب حکیم اس کے ممبر ہوں گے۔ کمیٹی نے اس قومی دن کو منانے کے لئے ایک مبسوط پروگرام تجویز کیا ہے۔ جس کی تفصیل یہ ہے۔

دعا

پاکستان کے استحکام اور ترقی کے لئے تمام مساجد ربوہ میں فجر کی نماز کے بعد اجتماعی دعا ہوگی۔ جس کا انتظام صدر صاحبان محلہ جات کریں گے

پرچم کشائی

۷ بجے دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں پاکستان کا جھنڈا لہرایا جائے گا۔ جھنڈا لہرانے کی رسم ناظر صاحب اعلےٰ جماعت احمدیہ ادا کریں گے۔ اس موقعہ پر مقامی مسلم لیگ صدر انجمن احمدیہ۔ تحریک جدید اور ٹوٹیفائڈ ایریا کمیٹی کے افسران و عہدہ داران اور پبلک موجود ہوگی۔

قومی رضا کاران کی ڈرل اور اے۔ آر۔ پی کے مظاہرے

۷½ بجے سے نو بجے تک قومی رضا کاروں کی ڈرل اور اے۔ آر۔ پی کے دلچسپ اور مفید مظاہرے ہوں گے۔ ربوہ کی سب پبلک اس موقعہ پر موجود ہوگی۔ اس کا انتظام سید احمد خان صاحب کے سپرد ہوگا۔

جلسہ

۹½ بجے سے ۱۱ بجے تک مسجد مبارک میں جلسہ عام ہوگا۔ جس میں پاکستان کے استحکام اور ترقی کے متعلق تقاریر اور نظمیں ہوں گی۔ اور پبلک کو ہوائی حملہ سے بچنے اور فرسٹ ایڈ کے متعلق مفید معلومات دی جائیں گی۔ جلسہ کا انتظام مولوی قمر الدین صاحب کریں گے۔

بچوں میں مٹھائی کی تقسیم

جلسہ کے اختتام پر بچوں میں مٹھائی تقسیم کی جائے گی۔ لڑکوں میں مٹھائی کی تقسیم کا انتظام چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ کی نگرانی میں ہوگا اور بچیوں میں مٹھائی کی تقسیم کا انتظام محترمہ جنرل سکرٹری صاحبہ لجنہ اماء اللہ فرمائیں گی۔ جگہ کا اعلان ان کی طرف سے کر دیا جائے گا۔

گاڑیوں میں مٹھائی کی تقسیم

ربوہ میں پہنچنے والی تمام گاڑیوں میں مٹھائی کی تقسیم کا انتظام ملک محمد شفیع صاحب کے سپرد ہوگا۔

ورزشی مقابلے

چھ بجے شام سے ۷½ بجے تک ورزشی مقابلے ہوں گے۔ جس کا انتظام ملک محمد رفیق صاحب کریں گے۔

چراغاں

رات کو سارے شہر میں چراغاں ہوگا۔ اس کا انتظام چوہدری شبیر احمد صاحب کے سپرد ہوگا اور سید عبد الباسط صاحب ان کے نائب ہوں گے۔ دفاتر صدر انجمن احمدیہ۔ دفاتر تحریک جدید لنگر خانہ و مہمانخانہ جماعت احمدیہ۔ ڈاکخانہ نور ہسپتال۔ مساجد۔ دفتر مسلم لیگ اور دفتر ٹوٹیفائڈ ایریا کمیٹی اور ریلوے سٹیشن پر بھی چراغاں کیا جائے گا۔

چراغاں پہاڑ

ربوہ کی پہاڑیوں کو بھی روشن کیا جائے گا۔ رات کو پہاڑ اور شہر کی چراغاں کا نظارہ قابل دید ہوتا ہے۔

اس تقریب کے تمام اخراجات صدر انجمن احمدیہ نے ازراہ مہربانی ادا کرنے کی منظوری فرمائی ہے۔

خاکسار۔ ظہور احمد سیکرٹری کمیٹی جشن استقلال پاکستان

عید الاضحیٰ کی قربانی

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے ربوہ

امیر صاحب جماعت احمدیہ قادیان نے لکھا ہے کہ چونکہ اب پھر عید الاضحیٰ قریب آ رہی ہے۔ اس لئے اگر کوئی دوست اپنی قربانی قادیان میں کروانا چاہیں تو وہ پچیس یا تیس روپے فی قربانی کے حساب سے اپنی رقم دفتر محاسب ربوہ میں جمع کرا دیں۔ جہاں سے قادیان اطلاع جانے پر قربانی کا انتظام کر دیا جائے گا۔ سو جو دوست قادیان میں قربانی کرانا چاہیں۔ وہ اس موقعہ سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ لیکن چونکہ آجکل حالات مخدوش ہیں۔ اس لئے دوستوں کی طرف سے رقوم اور اطلاع جلد تر آ جانی چاہیئے۔ تا وقت پر انتظام ہو سکے۔

مرزا بشیر احمد ربوہ ۹/۸/۵۱

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ ۱۹۵۱ء

سالانہ اجتماع ۱۹۵۱ء کے متعلق مندرجہ ذیل معلومات مقررہ تاریخوں تک مرکز میں پہونچ جانی ضروری ہے۔

امر	تاریخ
۱۔ آپ کی مجلس سے کتنے خدام اجتماع میں شامل ہوں گے	یکم اکتوبر ۵۱ء
۲۔ شوریٰ کے نمائندگان کے انتخاب کی اطلاع	یکم اکتوبر ۱۹۵۱ء
۳۔ شوریٰ کے لئے تجاویز	۳۱ اگست ۱۹۵۱ء
۴۔ بجٹ آمد ۵۲-۵۳ء	۱۵ اگست ۱۹۵۱ء
۵۔ ورزشی مقابلوں میں شامل والوں کے نام معہ تفصیل	یکم اکتوبر ۱۹۵۱ء
۶۔ علمی مقابلوں میں شامل ہونے والوں کے نام	یکم اکتوبر ۱۹۵۱ء
۷۔ چودہ روزہ تربیتی کیمپ میں شامل ہونے والے نمائندگان	یکم اکتوبر ۱۹۵۱ء
۸۔ چندہ جلسہ سالانہ اجتماع خدام سے وصول کر کے ساتھ بھجواتے رہیں	
۹۔ تربیتی کیمپ میں شامل ہونے والے خدام کے اخراجات بحساب ۲۰ روپے فی نمائندہ	یکم اکتوبر ۱۹۵۱ء

۱۰۔ مندرجہ بالا امور کے متعلق مقررہ تاریخوں تک اطلاع دیں۔ (نائب معتمد خدام الاحمدیہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔

روزنامہ الفضل —— لاہور
مورخہ ۱۲ ر اگست ۱۹۵۱ء

آیات اللہ کی مظلومیت

(۵)

مختلف درباری اور سیاسی مولویوں کا قرآن کریم کی مختلف آیات سے کھینچ تان کر اور تاویل در تاویل کا چکر چلا کر مرتد کی سزائے قتل کا حکم نکالنے کی کوشش کرنا خود اس بات کی بین دلیل ہے۔ کہ قرآن کریم میں مولوی شاکر حسین صاحب سہسوانی کے قول کے مطابق جو ہم پیچھے نقل کر چکے ہیں۔ کسی ایسی سزا کا صریح یا غیر صریح حکم نہیں ہے۔ جس میں نفس ارتداد کی سزا قتل مقرر کی گئی ہو۔

مودودی صاحب نے بھی سوا اس کے کچھ نہیں کیا کہ ان چند آیات میں ایک اور کا اضافہ کر دیا ہے۔ جن کو خون آشام مولویوں نے اپنے تجزیہ در تجزیہ کا بے دردانہ نشانہ بنایا ہے۔ چنانچہ آخر اپنے اس کتابچہ میں بھی مودودی صاحب کو یہ کہنا پڑا ہے۔ کہ "بعض لوگ حدیث اور فقہ کی باتیں سن کر یہ سوال کیا کرتے ہیں۔ کہ قرآن میں یہ سزا کہاں لکھی ہے؟ ایسے لوگوں کی تسلی کے لئے اگرچہ ہم نے اس بحث کی ابتداء میں قرآن کا حکم بھی بیان کر دیا ہے۔ لیکن اگر بالفرض یہ حکم قرآن میں نہ بھی ہوتا۔ تو حدیث کی کثیر التعداد روایات۔ خلفائے راشدین کے فیصلوں کی نظیریں۔ اور فقہاء کی متفقہ رائیں۔ اس حکم کو ثابت کرنے کے لئے بالکل کافی تھیں۔ ثبوتِ حکم کے لئے ان چیزوں کو ناکافی سمجھ کر جو لوگ اس کا حوالہ قرآن سے مانگتے ہیں۔ ان سے ہمارا سوال یہ ہے۔ کہ تمہاری رائے میں کیا اسلام کا پورا قانونِ تعزیرات وہی ہے۔ جو قرآن میں بیان ہوا ہے؟ اگر اس کا جواب اثبات میں ہے۔ تو گویا تم یہ کہتے ہو کہ قرآن میں جن افعال کو جرم قرار دے کر سزا تجویز کر دی گئی ہے۔ ان کے ماسوا کوئی فعل اسلامی حکومت میں جرم مستلزمِ سزا نہ ہوگا۔ پھر ایک مرتبہ غور کر لو۔ کیا اس قاعدے پر تم دنیا میں کوئی حکومت ایک دن بھی کامیابی کے ساتھ چلا سکتے ہو؟ اور اگر اس کا جواب نفی میں ہے۔ اور تم خود بھی تسلیم کرتے ہو۔ کہ قرآن کے بیان کردہ جرائم اور سزاؤں کے علاوہ اسلامی نظامِ حکومت میں دوسرے جرائم بھی ہو سکتے ہیں اور ان کے لئے تفصیلی قانونِ تعزیرات کی ضرورت ہے۔ تو ہمارا دوسرا سوال یہ ہے۔ کہ جو قانون نبی صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور خلفائے راشدین کی حکومت میں رائج تھا۔ اور جس کو مسلسل تیرہ سو برس تک تمام امت کے جج۔ مجسٹریٹ اور علمائے قانون بالاتفاق تسلیم کرتے رہے ہیں۔ آیا وہ اسلامی قانون کہلانے کا زیادہ مستحق ہے۔ یا وہ قانون جسے آج چند ایسے لوگ تجویز کریں۔ جو غیر اسلامی علوم اور غیر اسلامی تہذیب و تمدن سے مغلوب و متاثر ہیں۔ اور جن کو اسلامی علوم کی ادھوری تعلیم بھی میسر نہیں آئی ہے؟"

(مرتد کی سزا اسلامی قانون میں صفحہ ۳۰-۳۱)

اس تقریر میں مودودی صاحب نے جو احادیث نبوی۔ نظائر خلفائے راشدین اور آراء فقہاء کا ذکر کیا ہے۔ اس کا جائزہ تو ہم بعد میں لیں گے۔ اور انشاء اللہ دکھائیں گے۔ کہ کسی حدیث۔ کسی نظیر خلفائے راشدین سے قتل مرتد کی سزا ثابت نہیں ہوتی۔ مگر اس وقت ہم صرف اتنا عرض کرنا چاہتے ہیں۔ کہ مودودی صاحب بھی باوجودیکہ انہوں نے قرآن کریم کی آیات سے اپنے کتابچہ کے شروع میں قتل مرتد کی سزا ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ معترضین کے اس مطالبہ کے زور کو محسوس کرتے ہیں۔ جو وہ قرآن کریم سے قتل مرتد کا حکم نکالنے کے لئے کرتے ہیں۔ مودودی صاحب نے قرآن مجید سے ثبوت اس لئے پیدا نہیں کیا۔ کہ واقعی قرآن میں ایسا حکم ہے۔ بلکہ محض معترضین کی تسلی کے لئے کوشش فرمائی ہے خواہ وہ کوشش کتنی ہی لاطائل اور ناکام ہی کیوں نہ ثابت ہوئی ہو۔

اگر مودودی صاحب کو خود بھی ان آیات کے بیان کردہ خود ساختہ مطلب پر یقین ہوتا۔ اور بات واضح ہوتی۔ تو جہاں تک معترضین کی تسلی کا تعلق ہے۔ انہیں قلم ہاتھ سے رکھ دینا چاہیئے تھا۔ مگر ان کا اپنا دل مطمئن نہیں ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ ان کی کھینچ تان کا پردہ فوراً چاک ہو جائیگا۔ اگر وہ اکسیر پا لینے میں کامیاب ہو جاتے۔ جس کی حسرت میں تقریباً فیج اعوج کے ہزار سال سے سیاسی اور درباری مولوی اس دنیا سے کوچ کرتے رہے ہیں۔ تو یقیناً وہ "پالیا" "پالیا" کا نعرہ لگاتے ہوئے سب کچھ فراموش کر دیتے۔ مگر چونکہ ایسا نہیں تھا۔ اور وہ جانتے تھے۔ کہ جو کچھ من گھڑت ثبوت وہ پیش کر رہے ہیں۔ قرآن کریم کے سیاق و سباق میں رکھ کر اس کی تصدیق نہیں ہو سکتی۔ اس لئے انہوں نے گریز کی وہی پرانی راہ اختیار کی ہے۔ جو ان کے پیش رو اختیار کرتے چلے آئے ہیں۔ کہ چند نامکمل روایات پر اپنے سارے استدلال کا بوجھ ڈال دیا ہے۔ اور اس کے بعد عقل کے دیوتا کی جھولی جا ٹٹولی ہے۔ اور لادینی نظاموں کے جھوٹے نگوں سے حق کے جوہر کی تزئین کرنے کی کوشش کر ڈالی ہے۔

مودودی صاحب نے یہاں اسلامی قانون کے حدود کی وسعت کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ اور قرآن کریم کی تنگیٔ دامن کا عذر پیش کر کے تعزیری تجاوز کا جواز ثابت فرمایا ہے۔

ہمیں اس پہلو پر اس وقت کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ مگر ہم یہ دکھانا چاہتے ہیں۔ کہ مودودی صاحب نے نہایت سوفسطائی طریق استدلال اختیار کیا ہے۔ اور ان قوانین کا ذکر نہیں فرمایا۔ جو اسلامی قانون کے منبع اول قرآن کریم اور حدیث۔ فقہ اور قیاس کے متعلق ہیں۔

پہلی بات اس ضمن میں یہ ہے۔ کہ قرآن مجید کے صریح حکم کے خلاف فقہ اور قیاس تو کیا کوئی حدیث بھی قابل اعتناء نہیں ہے۔

اس لئے بیشتر اس کے کہ مودودی صاحب احادیث وغیرہ کی پناہ لیتے ان کو چاہیئے تھا۔ کہ وہ قرآن کریم کے تمام وہ حصص غور سے مطالعہ فرماتے جن میں ارتداد کا ذکر آیا ہے۔ لیکن آپ نے اس طرف ایک غلط انداز نگاہ کرنا بھی مناسب نہیں سمجھا۔ اور چند نامکمل روایات لیکر بھاگ اٹھے ہیں۔ آپ نے ایسا کیوں کیا۔ اسکی وجہ یہ ہے۔ کہ ان آیات قرآن کریم نے صریح الفاظ میں نفس ارتداد کی وہی سزا مقرر کی ہے۔ جو نفس کفر کی مقرر کی ہے۔ کفر کی سزا اور ارتداد کی سزا میں سرمو فرق نہیں ہے۔

مودودی صاحب نفس کفر کی سزا قتل تسلیم نہیں کرتے۔ حالانکہ جن آیات سے آپ نے نفس ارتداد کی سزا نکالی ہے۔ انہی آیات سے بلکہ سورہ توبہ کی قریباً تمام آیات سے نفس کفر کی سزا نفس ارتداد کی سزا سے بھی بدرجہ اولیٰ واضح طریق سے قتل ثابت ہو سکتی ہے۔

جو سزا کفار کو ان آیات کے رو سے دی گئی ہے۔ اس کو تو آپ ان کی زیادتیوں اور بدعہدیوں کی سزا سمجھتے ہیں۔ حالانکہ ہر جگہ مشرکین اور کفار کے الفاظ آئے ہیں۔ لیکن اسی ماحول میں سے دو آیات کو علیحدہ کر کے نفس ارتداد کی سزا "قتل" منوانا چاہتے ہیں۔ حالانکہ ارتداد کا وہاں ذکر تک بھی نہیں۔ مگر جن آیات میں ارتداد کا خاص طور پر ذکر ہے۔ ان کا جائزہ لینا تو کجا ان کا ذکر تک نہیں کرتے۔ اور قرآن کریم کی یقینی باتوں سے روایات کی نامکمل اور ظنی باتوں کی طرف تیزی سے لپکتے ہیں۔ یہ وہی طریق کار ہے۔ جو سیاسی اور درباری مولویوں نے فیج اعوج کے دوران میں اختیار کر رکھا ہے۔ اور جس کے متعلق علامہ سر اقبال نے بھی کہا ہے۔

"یہ امت روایات میں کھو گئی"

سوال یہ ہے کہ قرآن کریم میں کہیں ارتداد کا ذکر آیا ہے یا نہیں؟ بلکہ بار بار آیا ہے یا نہیں کیا آپ نے ارتداد کے متعلق قتل جیسا شدید فیصلہ کرتے وقت ان آیات پر غور فرمایا ہے۔ جن میں یہ لفظ یا اس کے مترادفات اللہ تعالیٰ نے استعمال کئے ہیں؟

الحقیقت یہ ہے۔ کہ ان آیات سے آپ کا تمام ہوائی قلعہ صابن کے بلبلے کی طرح ٹوٹ پھوٹ جاتا ہے۔ اسی لئے آپ نے عوام کو اپنی سطحی علمیت سے مرعوب کرنے کے لئے دو آیات کو اپنے ماحول سے جدا کر کے الٹ پلٹ معنی بیان کرنے پر اکتفا فرمایا۔ اور چونکہ اس سے نہ اپنی تسلی ہوتی تھی۔ اور نہ معترضین کی۔ اس لئے چیتھڑے ہی روایات کا سہارا لے لیا ہے۔ (باقی)

بورنیو میں ڈاکٹروں کی ضرورت

بورنیو کے بعض مقامات پر پریکٹس کا عمدہ موقع ہے۔ اگر ہمارے کوئی ایم۔ بی۔ بی۔ ایس دوست اس امر میں واقفیت حاصل کرنا چاہیں۔ تو ڈاکٹر بدرالدین احمد صاحب سے خط و کتابت فرما دیں۔ پتہ یہ ہے:۔

Dr B.D. Ahmad
Jesselton پوسٹ بکس ۳۰
B. N. Borneo

علاوہ ازیں اس ملک میں کم از کم ایک لنڈنی سند یافتہ Dentist کی بھی اشد ضرورت ہے۔ خاکسار ڈاکٹر بدرالدین احمد

تلاش گمشدہ

(۱) عزیز انور علی ولد محمد شریف چک ۲۰۵ گ ب تحصیل سمندری ضلع لائل پور مورخہ ۱۸-۷-۵۱ ربوہ برائے ملاقات حضرت اقدس آیا تھا۔ ابھی تک واپس نہیں آیا۔ اس کا خیال تھا کہ جماعت احمدیہ کی طرف سے ملٹری میں بھرتی ہو جاؤں یا رضاکار بنوں۔ اگر کسی کو اس بارے میں کوئی علم ہو۔ تو مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔
نذیر احمد سندھی چک ۲۰۵ گ۔ب ڈاکخانہ چک ۲۰۴ گ ب تحصیل سمندری ضلع لائل پور۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے۔ کہ الفضل خود خرید کر پڑھے

یاد ایام

آج سے اڑتیس ۳۸ سال قبل

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اخبار الفضل کے اجراء کا اعلان

"اعلان فضل"

(۲)

چوتھی اشد ضرورت

اسوقت یہ ہے۔ کہ ہندوستان نہیں بلکہ دنیا کی اکثر قوموں میں اس وقت سخت بے چینی پھیلی ہوئی ہے۔ اور ایک دوسرے کے خلاف بغض و عناد کا دریا جوش مار رہا ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اور چونکہ ہمارا کوئی ایسا اخبار نہیں کہ جو سیاست کے اہم مسائل پر اس نقطۂ خیال سے روشنی ڈالے جو حضرت صاحب نے قائم کیا ہے اس لئے خطرہ ہے کہ ہم میں سے بعض احباب اس رَو میں نہ بہ جائیں۔ اسلئے ضروری ہے کہ بڑے زور سے اس معاملہ پر حضرت صاحب کی تحریروں سے روشنی ڈالی جائے۔ اور احمدیوں میں اس سیاست کو رائج کیا جائے۔ جیسے حضرت صاحبؑ نے پیش کیا اور ان اصول کو شہرت دی جائے۔ جن پر حضرت صاحب احمدی جماعت کو چلانا چاہتے تھے۔ اور احمدی جماعت کو اس موقعہ پر ان کے اہم فرائض بار بار یاد دلائے جائیں تاکہ وہ اپنے امام کے پیش کردہ معیار وفاداری پر قائم رہیں۔

پانچویں اشد ضرورت

احمدی جماعت میں تعلیم کا پھیلانا ہے۔ میں دیکھتا ہوں کہ جس طرح ہندوستان میں اور قومیں تعلیم میں پیچھے رہی ہیں اسی طرح احمدی بھی تعلیم میں سست ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے **هل يستوى الذين يعلمون والذين لا يعلمون** اور رسول کریمؐ فرماتے ہیں **كلمة الحكمة ضالة المومن اخذها حيث وجدها**۔ پس احمدی جماعت کا اہم فرض تھا کہ اس معاملہ میں دوسروں سے بڑھ کر قدم مارتی اور اس جماعت کا کوئی فرد نہ رہتا۔ جو تعلیم یافتہ نہ ہو۔ اور نہ صرف تعلیم حاصل کرتے۔ بلکہ دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیتے

چھٹی ضرورت

یہ ہے کہ احمدی جماعت ہندوستان کے ہر گوشہ میں پھیل گئی ہے۔ لیکن آپس میں ایک دوسرے سے واقفیت پیدا کرنا اور میل ملاپ کو ترقی دینا بہت ضروری ہے۔ اور اس کے علاوہ یہ کوشش بھی ضروری ہے کہ وہ آپس کے جھگڑے آپس میں ہی فیصلہ کیا کریں۔

ساتویں ضرورت

احمدی جماعت کو دنیا کی ترقی سے آگاہ کرنا ہے تاکہ وہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے محروم نہ رہیں اور دین و دنیا میں ترقی حاصل کریں۔ اور اس کے لئے ضروری ہے کہ تجارت حرفت و صنعت اور ایجادات جدیدہ سے انہیں آگاہ کرنے کا کوئی ذریعہ نکالا جائے۔

آٹھویں ضرورت

تبلیغ کے لئے کوشش کرنا اور جن ممالک میں تبلیغ نہیں ہوئی ان کی طرف توجہ کرنا اور دشمنان اسلام کی تبلیغی کوششوں سے مسلمانوں کو آگاہ کرنا

ان ضروریات کو پورا کرنے کا سامان

ان ضرورتوں کو مدنظر رکھکر ہم نے ارادہ کیا ہے کہ ایک اخبار قادیان سے نکالا جائے۔ جو ان ضروریات کو پورا کرنے کے علاوہ دیگر ضروری امور میں احمدی جماعت کی خدمت بجا لائے۔ اور اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ ہماری اس خواہش کو پورا کرے اور اس اخبار کو مفید بنائے

قوم پر بوجھ نہیں پڑنا چاہیئے

ایک سوال جو ہر نئے کام کے اجراء پر لوگوں کے دل میں پیدا ہوا کرتا ہے یہ ہے کہ کیا اس نئے اخبار کا بوجھ قوم پر نہیں پڑے گا۔ اور کیا آگے ہی بڑھی ہوئی ضروریات کو مدنظر رکھ کر یہ ضروری نہیں کہ قوم پر مزید بوجھ نہ ڈالا جائے۔ لیکن اس کے جواب میں مجھے صرف اتنا کہنے کی ضرورت ہے کہ تمہارے کام خدا نے کرنے ہیں۔ اور جب خدا نے اس سلسلہ کو قائم کیا ہے۔ تو اس کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے وہ سامان بھی ضرور مہیا کرے گا۔ جس مولا نے بچہ کی پیدائش سے پہلے ماں کی چھاتیوں میں دودھ اتارا ہے۔ اور انسان کی پیدائش سے پہلے سورج چاند ستارے پانی اور ہوا پیدا کئے ہیں۔ کیا وہ ہماری ضرورتوں کے پورا کرنے کے لئے کوئی تدبیر نہیں کرے گا۔ جرأت اور ہمت اور استقلال سے کام لیتے ہوئے اسکے حضور میں گر جاؤ۔ تو وہ تمہاری ہر مشکل کو آسان کر دے گا۔ اور ہر طرف سے آسمان کے دروازے تم پر کھل جائیں گے۔ کیا یہ سچ نہیں کہ وہ ہر احمدی کی مدد کرتا ہے اور بہت ہیں کہ جو زمین سے اٹھا کر آسمان پر بٹھا دیئے گئے ہیں۔ اور سینکڑوں ہیں جنہیں گڑھوں سے نکالکر بلند پہاڑیوں کی چوٹیوں پر جگہ دی گئی ہے۔ پھر کیا وہ خدا تعالیٰ تمہاری ان ضروریات کو پورا کرنے کے لئے کچھ سامان نہ کریگا مجھے خوب یاد ہے۔ کہ جب تعلیم الاسلام ہائی سکول کے لئے بورڈنگ کی تجویز ہوئی۔ اور پچاس ہزار کی ضرورت بتائی گئی۔ تو ہزاروں تھے۔ جو کہتے تھے۔ کہ اس کمزور جماعت سے یہ کب ہو سکتا ہے۔ لیکن کیا پھر صرف بورڈنگ ہی نہیں بلکہ سکول بھی تیار نہ ہو گیا۔ اور کیا تعمیر کے اخراجات کے ہوتے ہوئے تمہاری ہی جیبوں سے دوسرے بیسیوں کاموں کے لئے ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں روپے نہیں نکلے یہ سب کچھ کیونکر ہوا۔ خدا تعالیٰ کے حکم سے اور اسلئے کہ خدا تعالیٰ تمہارا رسا تھ ہے اور جب تم دین کی راہ میں خرچ کرتے ہو۔ تو وہ تمہارے لئے آمدن کے اور کئی دروازے کھول دیتا ہے پس جس نے یہ شک کیا کہ یہ جماعت اتنے بوجھ کیونکر اٹھائے گی۔ اس نے اسبات کو جھٹلا دیا۔ کہ یہ جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اٰخرین منھم کی مصداق ہے۔ اور اس نے اس کی ناقدری کی۔ ابھی ایک اخبار کیا بیسیوں کام تم نے کرنے ہیں۔ اور تمہیں کرنے پڑیں گے اور وہ ضرور ہو کر رہیں گے کیونکہ خدا تعالیٰ کے منشاء پورے ہو کر رہتے ہیں لیکن یہ سب ترقی اسی طرح غیر معلوم طور سے ہوگی جس طرح ایک بیج سے جنگل بنجاتا ہے اور عقل اس کو نہیں سمجھ سکتی۔

اس اخبار کے کیا اغراض ہونگے

میں مختصراً اس اخبار کے اغراض بیان کر دینا بھی اسجگہ ضروری سمجھتا ہوں۔

۱۔ مذہب اسلام کی خوبیوں کو مخالفین کے سامنے پیش کرنا۔ قرآن شریف کے کمالات سے آگاہ کرنا

۲۔ حضرت صاحب کی تعلیم اور آپ کی جماعت کی خصوصیت کو لوگوں پر ظاہر کرنا۔

۳۔ جماعت کو مذہب اسلام سے واقف کرنا اور ہر قسم کی بدعات اور رسومات کی ظلمتوں سے نکالنے کی کوشش کرنا۔ اور اخلاق کی درستی کی طرف توجہ دلانا۔

۴۔ تاریخ اسلام کے ان مفید حصوں کو شائع کرنا جن سے ہمت استقلال قربانی۔ جرأت۔ ایثار۔ ایمان وفاداری وغیرہ خصائل حسنہ میں ترقی کی تحریک ہو۔

۵۔ تعلیم کی ترغیب دینا اور اسکے لئے مفید تجاویز پیش کرنا۔

۶۔ تبلیغ اسلام کی ترغیب دینا اسکے لئے ذرائع کی تلاش کرنا۔ اور مخالفین کی تبلیغی کوششوں سے آگاہ کرنا

۷۔ سیاست میں جماعت کو ان اصولوں پر چلنے کی تعلیم دینا کہ جن پر حضرت صاحب قوم کو چلانا چاہتے تھے۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح چلانا چاہتے ہیں اور ہر گورنمنٹ کی وفاداری کی تعلیم دینا۔

۸۔ ضروری مفید اخبار کی واقفیت بہم پہنچانا جن سے عموماً خبروں کے لئے اور کسی اخبار کی احتیاج نہ رہے۔ خصوصاً عالم اسلام کی خبروں سے آگاہ کرنا

۹۔ احمدی جماعت میں آپس میں میل ملاپ اور واقفیت کے بڑھانے اور مرکزی حیثیت میں لانے کی کوشش کرنا۔

۱۰ صنعت و حرفت تجارت وغیرہ کے متعلق اور ایجادات جدیدہ کے متعلق بقدر امکان واقفیت بہم پہنچانا۔

اس پر حضرت خلیفۃ المسیح کی رائے

میں نے اس امر کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح سے مشورہ لیا۔ تو آپ نے جو کچھ تحریر فرمایا ہے وہ جماعت کی آگاہی کے لئے نقل کیا جاتا ہے۔

"ہفتہ وار پبلک اخبار کا ہونا بہت ہی ضروری ہے۔ جس قدر اخبار میں دلچسپی بڑھے گی۔ خریدار خود بخود پیدا ہوں گے ہاں تائید الٰہی حسن نیت اخلاص اور ثواب کی ضرورت ہے۔ زمیندار ہندوستان پیسہ اخبار ہیں اور کیا اعجاز ہے وہاں تو صرف دلچسپی ہے۔ اور یہاں دعا نصرت الٰہیہ کی امید بلکہ یقین۔ توکلاً علی اللہ کام شروع کر دیں۔ (نور الدین دستخط)

اس تحریر کو پڑھ کر کوئی شک کی گنجائش نہیں رہتی کہ ایک ایسے اخبار کی ضرورت ہے۔ اسلئے بموجب ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح توکلاً علی اللہ اس اخبار کو شائع کرنے کا اعلان کیا جاتا ہے۔ ہمارا کام کوشش ہے۔ برکت اور انجام خدا تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ لیکن چونکہ یہ سلسلہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے اس لئے اسکی مدد کا یقین ہے بیشک ہماری جماعت غریب۔ لیکن ہمارا خدا غریب نہیں ہے۔ اور اس نے ہمیں غریب دل نہیں دیئے پس میں امید رکھتا ہوں کہ جماعت اس طرف پوری توجہ کرے گی۔ اور اپنی بے نظیر ہمت اور استقلال سے کام لے کر جو وہ ابتک ہر ایک کام میں دکھاتی رہی ہے۔ اس کام کو بھی پورا کرنے کی کوشش کرے گی اور میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مذکورہ بالا تحریک کو صرف ارادوں اور خواہشوں تک ہی نہ رہنے دے۔ سلسلہ کی ضروریات کے پورا کرنے والے آدمی کم ہیں۔ اسلئے بیشک شروع میں دقت پیش آئے گی مگر لیکن اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ الذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا۔ خدا تعالیٰ ہمیں جہاد فی سبیل اللہ کی توفیق دے۔ اور لوگوں کے دلوں میں الہام کرے کہ وہ اس کام میں مدد دیں۔

(باقی صفہ پر)

ہوائی حملوں سے بچنے کے لئے دفاعی تدابیر

۲

آتشی بموں سے بچاؤ کے اصول اور طریقے

آتشی بموں سے بچاؤ کے اصول مندرجہ ذیل ہیں:۔

بموں کو ڈھانپنے کا عمل۔ جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے آتشی بموں پر قابو پانے کیلئے بم گرنے کے نصف منٹ کے عرصہ کے اندر اندر بم کے قریب جا کر ریت کی نصف یا پون بالٹی بھری ہوئی پوری احتیاط کے ساتھ نہایت پھرتی سے رکھی جائے تو اس کے نقصان کا اثر کم ہو جاتا ہے۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ آگ کو بجھانے والی گیس کے بھرے ہوئے ایک آلہ سے (جسے FIRE EXTINGUISHER کہتے ہیں) بم سے محتاط ہو کر اس آلہ کی گیس چھوڑیں۔ اس سے بم کے شعلوں کی آگ کا اثر زائل ہو جائے گا۔ اور نقصان نہیں ہو گا۔ بم آہستہ آہستہ جل کر ختم ہو جائے گا۔

دوسرا اصول:۔ آتش زدہ ماحول کو ٹھنڈا کرنا اور آگ کو پیٹ کر بجھانا۔

پہلا عمل:۔ بم کے گرد و گرد ماحول کو پانی کی دھار سے ٹھنڈا کیا جائے تا کہ آگ کے شعلے آگے نہ بڑھنے پائیں۔ نیز ارد گرد کی تپش کم ہو کر زیادہ آسانی سے مستقل مزاجی کے ساتھ بم پر قابو پایا جا سکے۔

دوسرا عمل:۔ بم سے قریباً پندرہ فٹ کے فاصلہ پر رہتے ہوئے سٹرپ پمپ کے ذریعہ سے پہلے ارد گرد لگی ہوئی آگ کو پانی کی دھار سے بجھائیں اور پھر پھوار کے ذریعے سے جلتے ہوئے بم پر پانی ڈالیں۔ بم تین چار منٹ کے عرصہ میں جل کر ختم ہو جائے گا۔

تیسرا عمل:۔ آگ کو پیٹ پیٹ کر بجھانا STRIKING OR BEATING اس عمل کے لئے پہلے سے ہی دو قسم کے اوزاروں کو استعمال کے لئے تیار رکھا جاتا ہے۔ ایک پیٹنے کا اوزار PEATER جو اس طرح سے بنایا جاتا ہے کہ ایک لمبا سا بانس لے کر اس کے ایک سرے پر دھات کا ایک گول پترا (توے کی طرح کا) فٹ کیا ہوتا ہے۔ بانس کی طرف سے اوزار کو پکڑ کر زور زور سے آگ پر چوڑی سطح کو مارا جاتا ہے تا کہ آگ دب جائے۔ اگر یہ دستیاب نہ ہو تو معمولی بیلچہ بھی کارآمد ثابت ہو سکتا ہے۔

دوسرا اوزار STRIKER ہے جو ایک بانس کے سرے پر معمولی چوڑی سی لوہے کی مضبوط پتری اس طرح فٹ کی ہوتی ہے کہ ایک خمدار ہک (HOOK) سی بن جائے۔ جیسے مثلاً مچھلی پکڑنے کا کانٹا۔ اس سے آتش زدہ سامان کو کوٹ پیٹ کر جلتے ہوئے حصوں کو دور کر کے باقی حصہ کو پانی وغیرہ ڈال کر بجھایا جاتا ہے۔ یہ عمل ایسی جگہ زیادہ مفید ہے۔ مثلاً اگر بھوس کے چھپر یا کپڑے کے خیمہ وغیرہ میں آگ لگی ہو۔ نیز دوسرے ہر موقع پر بھی حسب ضرورت استعمال ہو سکتا ہے۔

تیسرا اصول:۔ حفاظت خود اختیاری۔

ظاہر ہے کہ جو شخص آگ بجھانے کیلئے جا رہا ہو وہ خود بھی کسی قدر محفوظ ہو تا کہ آگ کے اثرات پر تسلی اور حوصلہ کے ساتھ قابو پا سکے۔ باقی تمام احتیاطوں کے علاوہ جو کسی قدر آگ پر قابو پانے کے ضمن میں بیان کر دی گئی ہیں ایسے شخص کو اپنے چہرے اور آنکھوں وغیرہ کے بچاؤ کیلئے ضروری احتیاط کرنی چاہیئے۔ اس کے مندرجہ ذیل طریقے ہیں:۔

(۱) ڈھال کا استعمال:۔ لکڑی کے چوڑے چپٹے گول ٹکڑے کی ایک سطح کو ٹین وغیرہ سے ڈھانپ دیا جاتا ہے اور دوسری خالی سطح پر لکڑی کا ایک دستہ لگا کر بطور ڈھال استعمال کیا جاتا ہے جس سے چہرہ آنکھیں سینہ وغیرہ آگ کی لپیٹ سے محفوظ رہے۔

(۲) اگر ایسی بنی ہوئی ڈھال میسر نہ ہو تو لپے پلائی ووڈ کا ایک موزوں ٹکڑا وغیرہ استعمال کیا جا سکتا ہے یا کوئی موٹا سا گتہ بھی استعمال ہو سکتا ہے۔

(۳) اگر ان میں سے آسانی کے ساتھ کوئی چیز دستیاب نہ ہو تو ایک کمبل کی چار تہیں کر کے بطور ڈھال کے استعمال کر لیا جا سکتا ہے یا کوئی دوسری چیز مثلاً دری یا تکیہ وغیرہ جس کی بیرونی سطح کو پانی سے خوب تر کر لیا گیا ہو۔

(۴) اپنی قوت مشاہدہ سے کام لیتے ہوئے کسی ایسی گری پڑی چیز مثلاً کھڑکی کے کواڑ کا ٹوٹا ہوا حصہ بطور ڈھال کے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

چوتھا اصول عمارتی مصالحہ کی حفاظت

چھت کو آتشی بموں کے اثر سے محفوظ رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ اس پر کوئی آتش گیر چیزیں گھاس پھوس لکڑی۔ ردی چیتھڑے وغیرہ نہ رکھے جائیں جن کو آسانی سے آگ لگ جائے۔ نیز چھت کی تعمیر میں مندرجہ ذیل تعمیری مسالہ استعمال کیا جاتا ہے۔

(۱) ½" انچ موٹی لوہے کی چادر

(۲) ۵" انچ موٹی لوہے کی جالدار سیمنٹ کانکریٹ

(۳) ۶" انچ موٹی عام سیمنٹ کنکریٹ کی تہ

(۴) ۸" انچ موٹی پختہ اینٹ کا فرش جو سیمنٹ سے جڑا ہوا ہو۔

(۵) ۱۸" انچ بجری یا روڑی۔

عام ہدایات

(۱) اگر کسی شخص کے کپڑوں میں آگ لگ گئی ہو اور وہ افراتفری سے بھاگ رہا ہو تو آپ اسے فوراً لیٹ جانے کی ہدایت کریں اور کوئی کمبل لحاف دری وغیرہ فوراً اس کے جسم پر ڈال کر اس کو ڈھانپ دیں۔ اگر کوئی چیز پاس موجود نہ ہو تو ایک جان بچانے کی خاطر آپ اپنا کوٹ اتار کر اس میں آتش زدہ شخص کو لپیٹ لیں اور اس شخص کو فرش زمین پر لوٹائیں۔ آگ بجھ جائے گی۔

(۲) اگر کسی شخص کے اپنے کپڑوں میں آگ لگ جائے تو اسے چاہیئے کہ فوراً زمین پر لیٹ کر اپنے چہرے پر دونوں ہاتھ رکھ کر لوٹنا شروع کرے اس طرح آگ بجھ جائے گی اور چہرہ اور آنکھیں وغیرہ جھلسنے سے بچ جائیں گی۔

(۳) آگ لگنے سے اگر کوئی شخص مکان کے اندر قابو آ چکا ہو تو دھوئیں کے اثر سے وہ بیہوش ہو جاتا ہے۔ ایسے شخص کو باہر نکالنے کے لئے جب آپ مکان کے اندر جانے کا قصد کریں تو مکان کے اندر دروازے کے راستہ سے پیٹ اور بازوؤں کے بل رینگتے ہوئے اندر داخل ہو کر دیوار کے ساتھ ساتھ اسی طرح رینگتے ہوئے جائیں۔ اس طرح رینگ کر جانے کا فائدہ یہ ہے کہ دھواں فرش سے اوپر رہتا ہے اور فرش کے قریب چہرہ رکھنے سے دھواں اثر نہیں کریگا۔ بیہوش آدمی کے قریب اسی طرح رینگتے ہوئے پہنچیں کہ کسی رومال وغیرہ سے اس کی دونوں کلائیوں کو آپس میں باندھ دیں۔ اس طرح بازوؤں کا ایک حلقہ بن جائے گا۔ اس حلقہ میں اپنے سر کو گذار کر اس کی کلائیوں کو اپنی گردن کے اوپر رکھیں اور اپنے گھٹنوں اور ہاتھوں کے تلووں کے بل چلتے ہوئے آدمی کو گھسیٹ کر باہر لے آئیں۔ اور اسے ہوش میں لانے کا بندوبست کریں۔

دھوئیں سے بھرے ہوئے کمرے کے اندر جاتے ہوئے اور واپس آتے ہوئے یہ ضرور خیال رکھیں کہ کمرہ میں رینگتے ہوئے چلیں اور ہمیشہ دیواروں کے ساتھ ساتھ رہیں تا کہ اگر آگ لگنے سے مکان کی چھت کا کوئی حصہ جل کر گرنے والا ہو چکا ہو تو اس سے آپ کسی قدر محفوظ رہیں۔ نیز کمرہ میں آنے اور جانے کا راستہ متعین رہ سکے یونہی دھوئیں میں بھٹکتے نہ پھریں۔ اور خود پریشان نہ ہو جائیں۔

گھریلو آگ بجھانے والی جماعتیں

گذشتہ تجربات سے یہ بات اچھی طرح واضح ہو چکی ہے کہ آگ کے ذریعہ سے اس قدر زیادہ نقصان ہو سکتا ہے جو ہمارے وہم و گمان میں بھی نہیں آتا۔ گذشتہ جنگ عظیم میں بھی جس قدر نقصان آتشی بمباری سے ہوا ہے اتنا دوسرے بموں کے استعمال سے نہیں ہوا۔ اس کے بچاؤ کیلئے گھریلو آگ بجھانے والی جماعتوں کی تنظیم عمل میں لائی گئی ہے۔

تنظیم:۔ اس جماعت میں لوگ رضا کارانہ شامل ہوتے ہیں۔ تا کہ اپنی اور اپنے ہمسایوں کی جان و مال کو آگ کے نقصانات سے بچائیں۔ ہر ۲۵۰ افراد کی آبادی میں ایک گھریلو آگ بجھانے والی جماعت کا قیام عمل میں لایا جاتا ہے جس کی تربیت اور ضروری سامان اے آر پی کنٹرولر کے ذمہ ہوتا ہے۔ ایک جماعت پانچ افراد پر مشتمل ہوتی ہے۔ جن میں سے دو آدمی آگ کی دیکھ بھال کا کام کرتے ہیں۔ انہیں FIRE ROOF WATCHERS کہا جاتا ہے۔ یہ بمباری کے موقعہ پر آبادی میں کسی اونچی عمارت پر چڑھ کر یہ معلوم کرتے رہتے ہیں کہ کس مقام پر آگ لگی ہے۔ اور آگ لگنے پر فوراً ہی باقی تین آدمیوں کو خطرہ سے آگاہ کر دیتے ہیں۔ باقی تین آدمی آگ بجھانے کا کام سرانجام دیتے ہیں اور انہی میں سے ایک جماعت کا لیڈر ہوتا ہے۔ یہ تینوں آدمی سٹرپ پمپ کے ذریعہ سے آگ پر اور بموں پر قابو پاتے ہیں۔

آگ بجھانے کا سامان:۔ ان کے پاس مندرجہ ذیل سامان موجود ہوتا ہے:۔

۱۔ سٹرپ پمپ — ایک عدد
۲۔ پانی کی بھری ہوئی بالٹیاں — دو عدد
۳۔ کلہاڑی — ایک عدد
۴۔ ٹارچ — ایک عدد
۵۔ سیٹی — ایک عدد

(یہ تمام سامان عموماً پارٹی لیڈر کے مکان پر رکھا ہوتا ہے۔ جہاں سے آسانی کے ساتھ مل سکے۔ اس مکان کے باہر نمایاں طور پر موٹے حروف میں "سول ڈیفنس سٹرپ پمپ" کے الفاظ لکھے ہوتے ہیں تا کہ ہر کسی کو پتہ ہو کہ پمپ کہاں سے مل سکتا ہے)

فرائض:۔ پارٹی لیڈر تمام عمل کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ دوسرے آدمی کا کام سٹرپ پمپ کو سنبھالنا اور اسے چلانا ہوتا ہے۔ تیسرا آدمی پانی کی بالٹیوں کا ذمہ دار ہوتا ہے۔

آگ کی اطلاع ملنے پر پارٹی لیڈر اپنے ساتھیوں کو ہمراہ لے کر آگ کا مقابلہ کرتا ہے پہلے آگ کا سرسری جائزہ لے کر فوراً اپنے کام میں مشغول ہو جاتا ہے اس کیلئے پارٹی کے دونوں آدمی ایک پمپ چلانے والا۔ دوسرا پانی مہیا کرنے والا۔ دونوں اس کے حکم کے مطابق تعاون کرتے ہیں۔ یہ پارٹی پیشتر سے اپنے کام میں ماہر ہوتی ہے۔ آگ اور بموں پر قابو پانے کے بعد پارٹی لیڈر اچھی طرح اطمینان کر لیتا ہے کہ واقعی آگ بجھ چکی ہے۔ اس یقین کے بعد وہ لپنے سامان کو سمیٹتے اور اپنی جگہ پر واپس لوٹ آتے ہیں۔ اگر آگ سٹرپ پمپ کے ذریعہ قابو آنے والی نہ ہو تو وہ فائر بریگیڈ کی مدد بلواتے ہیں۔ اسی دوران میں کام

ماہنامہ الفرقان

(از مکرم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل)

برادران کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی توفیق سے بہت جلد ماہنامہ الفرقان جاری ہو رہا ہے۔ یہ رسالہ اسم با مسمّٰی ثابت ہوگا۔ انشاء اللہ۔ اس رسالہ کا بنیادی مقصد قرآن مجید کے فضائل و محاسن کا اظہار ہے۔ اس وقت اسلام کی اشاعت کے لئے اور مسلمانوں کی عملی زندگی کی اصلاح کے لئے سب سے بڑی ضرورت یہی ہے۔ کہ لوگ قرآن پاک کی خوبیوں سے آگاہ ہوں۔ اس کا دلکش حسن و جمال ان کے سامنے ہو۔ اور وہ اس کی اعلیٰ تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر دینی اور دنیوی برکات سے مالا مال ہوں۔

قرآنی کمالات کے ذکر کے ساتھ ساتھ رسالہ الفرقان کا نصب العین یہ بھی ہے۔ کہ غیر مسلموں کے ان شکوک و شبہات کا ازالہ بھی کیا جائے۔ جو وہ قرآن مجید کے متعلق اپنے دلوں میں رکھتے ہیں۔ اس لئے ہم تمام غیر مسلموں بالخصوص عیسائیوں، آریوں اور بہائیوں کے ان اعتراضات کے محققانہ جواب بھی شائع کرتے رہیں گے۔ جو ان کی طرف سے قرآن مجید کے کامل کتاب اور زندہ عالمگیر شریعت ہونے کے بارے میں کئے جاتے ہیں۔ اس طرح یہ رسالہ پاکستان کے غیر مسلموں کے علاوہ ممالک کے آریوں اور ہندوؤں وغیرہم تک بھی اسلام کا پیغام پہنچانے والا ہوگا۔ بہائی تحریک جس کی بنیاد ہی قرآنی شریعت کے منسوخ قرار دینے پر ہے اس کی تردید بھی ہمارے رسالہ کا ایک اہم مقصد ہے۔ دعوت اسلام دینے کے لئے دوسرے ادیان کا علم ضروری ہے۔ اس لئے رسالہ الفرقان میں موازنہ ادیان کے طریق پر دلائل و براہین کی رو سے قرآن مجید اور اسلام کی فضیلت و برتری بھی ثابت کی جائیگی۔

مسلمانوں میں شریعت قرآن سے عملی تغافل کی وجہ صرف یہ ہے۔ کہ انہیں اس گوہر نایاب کی پوری شناخت نہیں۔ جس کا بڑا سبب ان کا عربی زبان سے ناواقف ہونا ہے۔ رسالہ الفرقان کے اجراء کی ایک اساسی غرض یہ ہے۔ کہ باشندگان پاکستان کو آسان طریق سے عربی زبان سکھائی جائے۔ عوام میں غلط طور پر یہ خیال پیدا کر دیا گیا ہے۔ کہ عربی زبان کا سیکھنا سخت مشکل ہے۔ حالانکہ عربی زبان ایک نہایت منظم اور عمدہ زبان ہے۔ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے رسالہ الفرقان کے ذریعہ عربی زبان کی ترویج کے ساتھ عوام کے اس غلط خیال کا ازالہ بھی ہو جائے گا۔ اور مسلمان اس مقدس زبان کو سیکھ کر براہ راست کتاب اللہ قرآن مجید کے حقائق و معارف سے مستفید ہو سکیں گے۔ اور وہ بطور حقیقت قرآن مجید سے لطف اندوز ہو سکیں گے۔ علاوہ ازیں عربی زبان دنیا بھر میں بولی جانے والی زندہ اور علمی زبان ہے۔ اور اس کا جاننا ہر علم دوست انسان کے لئے ضروری ہے۔ رسالہ الفرقان کے پہلے نمبر سے ہی آسان و عام فہم اور مرتب اسباق کی اشاعت شروع ہو جائے گی۔ جو عربی زبان سیکھنے والے مبتدی کے لئے لازمی ہیں۔ علاوہ ازیں فصیح عربی زبان میں چند ایک صفحات ایسے بھی ہوں گے جو پاکستان کو عربی ممالک سے مربوط کرنے والے ہوں گے۔

مغرب زدہ ذہنیت قرآن پاک کے منور اور دلکش چہرہ پر براہ راست نظر ڈالنے کی بجائے مغربی ممالک کے مستشرقین کی آراء کے آئینہ میں اسے دیکھنا چاہتی ہے اور بعض دفعہ غلط راستہ اختیار کر لیتی ہے۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ رسالہ الفرقان مستشرقین کے افکار و خیالات پر بھی بے لاگ اور محققانہ تبصرہ شائع کرے تاکہ قرآنی قلعہ ہر جہت سے محفوظ ثابت ہو۔ اور اس میں داخل ہونے والوں کے لئے ہر پہلو سے تسلی اور اطمینان حاصل ہو۔ انشاء اللہ العزیز ہم مستشرقین کے قدیم و جدید غلط رجحانات کا حقائق کی روشنی میں علمی جائزہ لیں گے۔ اور آخر یہی ثابت ہوگا کہ:—

ہست فرقاں روز روشن از خدا

تا بہ بیند روشنی دیدہ ہا

اللہ تعالیٰ سے التجا ہے۔ کہ وہ ان مقاصد کو پورا کرے اور غیر مسلموں کو اسلامی اخلاق اور علمی تحقیقات کے ذریعہ دعوت اسلام دینے کی توفیق بخشے۔

برادران! مندرجہ بالا اہم مقاصد کے پیش نظر رسالہ الفرقان جاری کیا جا رہا ہے آپ سے درخواست ہے کہ:۔

۱۔ آپ اس رسالہ کی خریداری منظور فرماتے ہوئے قیمت اشتراک سالانہ پانچ روپے (پاکستانی) پیشگی منیجر صاحب رسالہ الفرقان احمد نگر ربوہ پاکستان کے نام ارسال کریں۔

۲۔ اپنے حلقہ احباب میں اس رسالہ کی افادیت کے پیش نظر اس کی زیادہ سے زیادہ توسیع فرما کر ممنون فرمائیں۔

۳۔ ایسے عیسائی۔ آریہ۔ بہائی یا دیگر غیر مسلم اصحاب کے پتے۔ نیز اپنے علاقہ کی لائبریریوں کے ایڈریس ارسال فرمائیں۔ جو قرآنی فضائل سے آگاہ ہونا چاہیں۔ تا ان کے نام رسالہ جاری کیا جا سکے۔

۴۔ اپنی طرف سے یا اپنے احباب کی طرف سے قیمت ادا فرما کر ایک یا ایک سے زیادہ غیر مسلم متلاشی حق یا کسی لائبریری کے نام رسالہ الفرقان جاری کروائیں۔ یہ ایک کار خیر ہے۔ اور نہایت ثواب کا موجب۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔ آمین

نوٹ:۔ .... رسالہ خوبصورت اور دیدہ زیب کتابت میں شائع کرنے کی تجویز ہے۔ ایک رائے یہ بھی ہے۔ کہ رسالہ کا ایک حصہ کتابت کے ذریعہ اور دوسرا ٹائپ حروف میں شائع کیا جائے۔ براہ مہربانی آپ خریداری کی اطلاع کے ساتھ اس بارے میں بھی اپنی رائے سے مطلع فرمائیں۔

والسلام خاکسار ابو العطاء جالندھری۔ ایڈیٹر رسالہ الفرقان ۳۰ جولائی ۱۹۵۱ء

تیسرا تربیتی کورس

خدام الاحمدیہ کے زیر انتظام اس سے قبل دو تربیتی کیمپ قائم ہو چکے ہیں۔ تیسرا کیمپ ۱۶ تا ۳۰ اکتوبر ۱۹۵۱ء ربوہ میں منعقد ہوگا۔ جن مجالس نے پہلے دو کیمپوں میں اپنے نمائندے نہیں بھجوائے۔ وہ اس کیمپ سے فائدہ اٹھائیں اور اپنی مجلس سے کم از کم ایک نمائندہ ضرور بھجوائیں۔

جن مجالس کی طرف سے پہلے نمائندے شامل ہو چکے ہیں۔ وہ اپنے نمائندگان کے ذریعہ وہ علوم اور معلومات سارے خدام کو سکھائیں۔ جو نمائندگان نے مرکز میں رہ کر حاصل کی ہیں۔ ورنہ نمائندے کا مرکز میں آکر تربیت حاصل کرنے کا کوئی فائدہ نہ ہوگا۔

کیمپ میں شامل ہونے والے نمائندے مندرجہ ذیل سامان ضرور اپنے ہمراہ لائیں۔

نیکر۔ بنیان۔ کینوس شوز۔ ایک پلیٹ۔ ایک مگ یا گلاس۔ ۲ عدد کاپیاں۔ ایک پنسل۔

مناسب ہوگا۔ کہ اس کیمپ کے لئے نمائندگان سالانہ اجتماع کے موقعہ پر ہی آجائیں۔ اور اجتماع کے معاً بعد اس کیمپ میں شامل ہوں۔ (نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضرورت

ایک جگہ سے معلوم ہوا ہے۔ کہ چند سٹور کیپروں اور اکونٹنٹوں کی ضرورت ہے۔ سٹور کیپروں کی تنخواہ کم از کم ۱۲۰/ روپیہ ماہوار اور اکونٹنٹوں کی ۱۶۰/ روپیہ ماہوار کے قریب ہے۔ خواہشمند احباب فوراً نظارت ہذا سے خط و کتابت کریں۔ (ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

کہاں ہیں!

(۱) محمد عبد اللہ صاحب ولد مولوی حبیب اللہ صاحب ناسنور کشمیر جہاں کہیں ہوں۔ فوراً اپنے ایڈریس سے دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔ اگر یہ اعلان ان کے کسی دوست یا رشتہ دار کی نظر سے گذرے۔ تو ان کے ایڈریس سے نظارت کو آگاہ فرمائیں۔

(نظارت بیت المال)

(۲) چوہدری عبد الرحیم صاحب اوجلوی جو چند ماہ ہوئے منیر آباد سے کراچی تشریف لائے ہیں۔ کا نظارت ہذا کو موجودہ پتہ درکار ہے۔ موصوف جہاں کہیں ہوں فوراً اپنے ایڈریس سے مطلع فرمائیں۔ اگر ان کے کسی رشتہ دار یا واقف کار کی نظر سے یہ اعلان گذرے تو ان کے ایڈریس سے آگاہ فرمائیں۔ ان سے ایک ضروری کام ہے۔ (نظارت بیت المال ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار کے ننھے بچے کا سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے محمد اکرام نام رکھا ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے اور اس کے دیگر بھائیوں کو باعمر نیک اور خادم دین بنائے۔

اعلان دار القضاء

عبد اللہ خان صاحب افغان سٹور راولپنڈی نے تحریر کیا ہے۔ کہ انہوں نے مرزا مظفر احمد صاحب ابن مرزا قدرت اللہ صاحب مرحوم سے ۹/۱۱/۲۷ لینے ہیں جو قادیان میں رہائش کے زمانہ کا بقایا دوکان چلا آتا ہے۔ مرزا مظفر احمد صاحب کو معمولی طریق سے اطلاع دینے کی کوشش میں کامیابی نہیں ہوئی۔ اس لئے بذریعہ اعلان ہذا ان کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ وہ اس رقم کے متعلق جواب اس اعلان کے دس روز تک دار القضا میں بھجوا دیں۔ اور بتاریخ ۶ ستمبر ۱۹۵۱ء جواب دہی کے لئے حاضر ہوں۔ ورنہ فیصلہ بہرحال کر دیا جائیگا (ناظم احمدیہ دار القضاء ربوہ ضلع جھنگ پاکستان)

فروخت حصص

میں ضرورت کی وجہ سے اپنے تیس حصے ایشوا فریقن کمپنی کے اور دس حصے سندھ ویجی ٹیبل آئل کمپنی کے فروخت کرنا چاہتا ہوں۔ ہر دو کمپنیاں اچھی حالت میں ہیں۔ جو دوست خریدنا چاہیں۔ وہ س۔ب۔م معرفت دفتر اخبار الفضل ۱۳ میکلیگن روڈ لاہور کے پتہ پر خط و کتابت فرمائیں۔

خاکسار کی طرف سے بھی سب احباب جماعت کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ اور درخواست دعا (محمد صدیق امرتسری مبلغ انچارج سیرالیون احمدیہ مشن)

بقیہ صفحہ ۲

اخبار کے متعلق ضروری اطلاع

یہ اخبار انشاء اللہ گورنمنٹ کی شرائط کو پورا کرنے کے بعد اللہ تعالےٰ کو منظور ہُوا۔ تو ماہ جون کی کسی تاریخ کو شائع ہو گا۔ بارہ صفحہ کا اخبار ہوگا اور سر دست ابتدائی اخراجات کو مدنظر رکھکر اسکی قیمت للعہ رکھی گئی ہے۔ اللہ تعالےٰ چاہے تو اس میں کمی کرنے کا موقعہ بھی اگلے سال ملسکتا ہے۔ چونکہ اخبار کے شروع کرنے سے پہلے اس بات کا اطمینان بہت ضروری ہے کہ کچھ خریدار جمیا ہو جائیں۔ اسلئے میں امید کرتا ہوں کہ جن دوستوں کی خدمت میں یہ اشتہار پہنچے وہ اسکی خریداری کے متعلق اطلاع دیں۔ اخبار کا پہلا پرچہ ایسے سب دوستوں کے نام وی پی کیا جائے گا۔ اور امید ہے کہ احباب اپنے دوستوں میں بھی اسکی خریداری کی کوشش کریں گے۔ فی الحال اس کا ایڈیٹر میں ہی ہوں گا۔ یہاں تک کہ اللہ تعالےٰ کوئی مناسب آدمی بھیجدے۔ کل خط و کتابت متعلق اخبار و اطلاع خریداری قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل قادیان ضلع گورداسپور کے نام ہونی چاہیئے۔ م م

چہور چک نمبر ۱۷ ضلع شیخوپورہ میں ڈیفنس کمیٹی کا قیام

آج بتاریخ ۶ اگست کو ۹ بجے شب باشندگان چہور کا ایک جلسہ زیر صدارت چوہدری منظور حسین صاحب منعقد ہُوا۔ چوہدری منظور حسین صاحب نے وقت کی نزاکت کی طرف توجہ دلاتے ہوئے لوگوں سے اپیل کی کہ اہل پاکستان کا فرض ہے کہ وہ اپنی جان کی قربانی دے دیں۔ ایک ڈیفنس کمیٹی بنائی گئی جکے صدر متفقہ طور پر چوہدری منظور حسین صاحب اور سیکرٹری چوہدری مسعود احمد صاحب بنائے گئے۔ ان کے علاوہ نو اور نمائندے چنے گئے جن میں اقلیتوں کے بھی نمائندے ہیں ۷ اگست سے باقاعدہ فوجی ٹریننگ، حوالدار چوہدری حفیظ احمد صاحب اور حوالدار چوہدری غلام نبی صاحب دے رہے ہیں انکے علاوہ دو آدمیوں کو اے۔ آر۔ پی کی ٹریننگ کے لئے سانگلہ ہل بھیجا جا رہا ہے۔ (سیکرٹری ڈیفنس کمیٹی)

لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون رحمکم اللہ و آخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العٰلمین

المشتہر

مرزا محمود احمد (خلف الصدق حضرت مسیح موعودؑ)

قادیان دار الامان سے

ہر قسم کی مطلوبہ کتابیں قرآن مجید۔ تفاسیر وغیرہ کے لئے براہ راست مجھے مخاطب فرمائیں۔ آرڈر کے ہمراہ ¼ پیشگی۔ اولین فرصت میں تعمیل ہو گی۔

پاکستانی احباب بھی آسانی سے منگوا سکتے ہیں تفصیلی امور بذریعہ خط و کتابت طے فرمائیں

عبد العظیم ورس و لسٹ ۴۹ تاجر کتب دار الامان قادیان

اس زمانہ کا ربانی مصلح

اُن کا دعویٰ۔ اُن کی تعلیم۔ انکی اپنی زبان میں

انگریزی میں کارڈ آنے پر

مفت

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

قابل رشک صحت اور طاقت

قرص نور

طب یونانی کی مایہ ناز ادویات کا لاثانی مرکب مردانہ کمزوری خواہ کسی سبب سے ہو یا کتنی دیرینہ ہو جملہ شکایات پیشاب کی کثرت ضعف دل و دماغ۔ دل کی دھڑکن۔ عام جسمانی کمزوری اور چہرہ کی زردی کا بفضلہ یقینی زود اثر اور مستقل علاج ہے۔

جو مریض ہر طرف سے مایوس ہوں وہ قرص نور کے معجز نما اثرات سے کامل توانائی اور صحت حاصل کریں۔ اور تندرست اشخاص کیلئے

قرص نور کا یا پلیٹ مکمل کورس پندرہ روپے

قیمت فی شیشی چار روپے

شفاخانہ حمیدیہ بازار سبزی منڈی جہلم

بعض خریداران الفضل

نے توجہ فرمانی شروع کر دی ہے۔ قیمت اخبار سالانہ -/۲۴ روپے۔ ششماہی -/۱۳ یا سہ ماہی -/۷ روپے ارسال فرماتے ہیں۔ الحمد للہ۔

قیمت ختم ہونے سے کم از کم دس دن پہلے منی آرڈر مل جانے پر وی۔ پی نہیں ہو سکتا بعض احباب تحریر فرما دیتے ہیں۔ کہ وی۔ پی نہ کریں قیمت بھجوا دیجائیگی۔ ایسے احباب کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ صرف اس قدر تحریر فرمانا کسی تاریخ میں نوٹ نہیں کیا جا سکتا۔ پھر ان کی خدمت میں لکھنا پڑتا ہے۔ کہ کب تک انتظار کیا جائے۔ ایسی صورت میں بعض دفعہ کئی کئی یاد دہانیاں کرانی پڑتی ہیں۔ پھر مجبور ہو کر وی۔ پی کیا جاتا ہے۔ لیکن وہ واپس آجاتا ہے۔ اس سے دفتر کو نقصان اور وقت ضائع ہوتا ہے۔ ادائیگی قیمت کے لئے وعدہ کو کسی تاریخ تک محدود فرمائیں۔ پھر وعدہ کو پورا کرنے کی پوری پوری کوشش فرمائیں۔ بصورت دیگر دفتر معذور سمجھا جائے۔

وی۔ پی کے انتظار میں نہ رہا کریں۔ قیمت بذریعہ منی آرڈر ہی بھجوا دیا کریں قریبًا پینتالیس وی۔ پی ڈاکخانہ میں رُکے ہوئے ہیں۔ اُن میں سے بعض ۱۹۴۸ء کے بھی ہیں:۔ مینیجر

نارتھ ویسٹرن ریلوے

لاہور ڈویژن

ٹینڈر نوٹس

دستخط کنندہ ذیل افسر مندرجہ ذیل کاموں کے لئے شرح فی صد بنیاد پر سر بمہر ٹینڈر ۲ بجے دوپہر تک وصول کریں گے۔ ٹینڈر مخصوص فارم پر جو کہ اس دفتر سے ایک روپیہ فی فارم ادا کرنے پر ۱۶-۸-۵۱ کے ۱۲ بجے دوپہر تک مل سکیں گے۔ اور یہ ٹینڈر اسی دن سب کے سامنے ۳ بجے کھولے جائیں گے۔

نمبر شمار	کام کا نام	کام کی تخمینہ لاگت	زر بیعانہ جو ڈویژنل پے ماسٹر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور کے پاس جمع کرانا ہوگا۔
۱	۲ عدد تیسرے درجہ کے عملہ کے کوارٹرز کی تعمیر جی ٹی روڈ پر این ڈبلیو آر کے ورکشاپس کے نزدیک اور ایک عدد تیسرے درجہ کے عملہ کا کوارٹر علاقہ لاہور میں	۹۵,۰۰۰	-/۱۹۰۰ روپے
۲	۱۰ عدد چوتھے درجہ کے عملہ کے کوارٹرز کی تعمیر نارتھ ویسٹرن ریلوے سٹیڈیم کے نزدیک	۱۶۰۰۰	-/-/۳۵۰ روپے
۳	۶۲ عدد چوتھے درجہ کے عملہ کے کوارٹرز کی تعمیر نارتھ ویسٹرن ریلوے کے پاور ہاؤس کے نزدیک گڑھی شاہو لاہور کی سڑک پر	۹۰,۰۰۰	۰/۱۸۰۰ روپے
۴	۸ عدد تیسرے درجہ اور ۸ عدد چوتھے درجہ کے عملہ کے کوارٹرز کی تعمیر قصور میں۔	۳۶,۷۰۰	-/-/۷۵۰ روپے
۵	۸ عدد چوتھے درجہ کے عملہ کے کوارٹرز کی تعمیر رائے ونڈ میں۔	۱۲۰۰۰	۰/۲۵۰ روپے

مفصل شرائط اور ضوابط دستخط کنندہ ذیل افسر کے دفتر میں کسی حاضری والے دن ملاحظہ کی جا سکتی ہیں:۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ لاہور

۷۳۰-W/1/۵۰

ممالک اسلامیہ

پاکستان:- ہندوستان نے پاکستان کی سرحدوں پر اپنی فوج جمع کر کے امن عالم کے لئے جو خطرہ پیدا کر دیا ہے۔ اس میں کوئی کمی نہیں ہوئی بلکہ اس ہفتے "عدم تشدد" کی علمبردار بھارتی فوج کی تعداد سندھ اور مشرقی بنگال کی سرحدوں پر بڑھا دی گئی ہے۔ اور بھارتی پریس میں زور شور سے اپنی توپوں کا رخ پاکستان کی طرف کرنے اور اسے ختم کر ڈالنے کا پراپیگنڈہ جاری ہے

اقوام متحدہ یا بالفاظ دیگر امریکہ اور برطانیہ نے تاحال ہندوستان کی اس روش کے خلاف کوئی مؤثر قدم نہیں اٹھایا۔ سوائے اس کے کہ امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر ڈین ایچی سن نے اس کشیدگی پر "گہری تشویش" کا اظہار کیا ہے۔ اور برطانیہ کے نیم سرکاری جریدہ لندن ٹائمز نے یہ تجویز پیش کی ہے کہ دونوں ملکوں کی سرحدوں پر اقوام متحدہ کے مبصر متعین کئے جائیں۔

البتہ دنیا بھر کی رائے عامہ ہندوستان کے رویہ کی کھلے الفاظ میں مذمت کر رہی ہے۔ اس ہفتے مختلف ممالک کے متعدد با اثر اخبارات نے پنڈت نہرو سے اپنا رویہ تبدیل کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ مصر کی با اثر جماعت اخوان المسلمین کے ایک راہنما نے بتایا کہ سینکڑوں مصری نوجوان دفاع پاکستان کے لئے اپنی خدمات پیش کر رہے ہیں۔ عرب لیگ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ اگر جنگ شروع ہوئی۔ تو عرب ممالک خاموش تماشائی نہیں رہیں گے۔

اس ہفتے لیاقت علی خاں نے پنڈت نہرو سے پھر اپنی پانچ نکاتی تجویز امن منظور کرنے کی اپیل کی ہے اور اس امر کو واضح کیا ہے کہ پاکستان کو طاقت سے نہیں جھکایا جا سکتا! آپ نے فرمایا پنڈت نہرو نے کشمیر کو ہندوستان کا حصہ قرار دے کر اقوام متحدہ کو چیلنج دیا ہے۔ وہ محض عسکری طاقت کے بل پر اپنا قبضہ برقرار رکھنا چاہتے ہیں۔ لیکن اسکی ہماری طرف سے ہرگز اجازت نہ دی جائے گی۔ پنڈت نہرو نے خان لیاقت علیخان کی ان تصریحات کے جواب میں پھر تجاویز امن کو منظور کرنے سے انکار کر دیا ہے اور لکھا ہے کہ ہم حفاظتی کارروائیوں میں کمی کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔

پنڈت نہرو اور خان لیاقت علی کے درمیان نامہ و پیام کو اب ختم سمجھنا چاہیئے۔ کیونکہ بھارتی حکومت نے اب اس سلسلے کو ختم کرنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔

اقوام متحدہ کے نمائندہ برائے کشمیر ڈاکٹر

رفتار عالم

ہفتہ بھر کی اہم خبروں پر ایک نظر

★ پاکستان اور ہندوستان میں کشیدگی ★ حفاظتی کونسل میں مصر کے خلاف قرارداد ★ روس کی طرف سے امن کی اپیل

(خورشید احمد)

گراہم کراچی میں پاکستان کے زعماء سے ملاقاتیں کرنے کے بعد اب دہلی جا رہے ہیں۔ ان ملاقاتوں میں ابھی کوئی تجویز پیش نہیں ہوئی۔ چنانچہ وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں نے بتایا ہے کہ سردست ڈاکٹر گراہم سلامتی کونسل کی قرارداد ۳۰ مارچ ۱۹۵۱ء کی بنیاد پر بات چیت کر رہے ہیں۔ کشمیر میں متعین فوجوں کو غیر مسلح کرنے کے متعلق انہوں نے ابھی کوئی سکیم پیش نہیں کی

حکومت پنجاب نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ دو سال میں پنجاب میں گیارہ کارخانے قائم کئے جائیں جن میں سے چھ سوتی کپڑے کے دو اون سازی کے اور دو کھانڈ تیار کرنے کے اور ایک سیمنٹ کا کارخانہ ہوگا۔

حکومت پاکستان نے آئندہ پندرہ سالوں کے اندر بجلی کی توسیع کی جو وسیع سکیم تیار کی ہے اس پر ۷۸ کروڑ روپیہ خرچ کیا جائے گا۔ اس سلسلہ میں کراچی ڈھاکہ حیدرآباد سندھ اور چٹاگانگ کے پاور اسٹیشنوں کو خاص وسعت دی جائے گی

ایران:- تیل کے مسئلہ پر گفت و شنید کرنے کے لئے جو برطانوی وفد ایران آیا ہوا ہے۔ اس نے ایرانی زعماء سے بات چیت شروع کر دی ہے۔ چونکہ ایران کے انتہا پسند برطانیہ کے ساتھ گفتگو پر آمادگی کو بھی گوارا نہیں کرتے اس لئے خدشہ ہے۔ کہ ڈاکٹر مصدق کی حکومت اور برطانوی وفد کے خلاف مظاہرے نہ کئے جائیں۔ چنانچہ اس سلسلے میں خود شاہ ایران نے قوم سے پر امن اور صبر و سکون سے رہنے کی اپیل کی ہے۔ "تازہ اطلاعات کے مطابق" برطانوی وفد اور حکومت ایران کے درمیان آبادان سے تیل لادنے کے متعلق ایک عارضی سمجھوتہ ہو گیا ہے جس سے یہ امید ہوتی ہے کہ شاید باقی معاملات کے متعلق بھی گفت و شنید کامیاب رہے۔

مصر:- مصر نے نہر سویز سے گذر کر اسرائیل جانیوالے جہازوں پر جو پابندی لگا دی ہے۔ اس کے خلاف امریکہ۔ برطانیہ اور فرانس حفاظتی کونسل میں ایک قرارداد پیش کر رہے ہیں۔ جس میں اس پابندی کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا جائیگا۔ ۹ اگست کو یہ قرارداد پیش ہونی تھی۔ لیکن غالباً اس لئے کہ حفاظتی کونسل کے ارکان کی اکثریت اسکی تائید میں نہیں سردست اسے ملتوی کر دیا گیا ہے۔ تاکہ مزید جوڑ توڑ کرنے کا موقع مل جائے۔

ادھر مصر کے وزیر خارجہ صلاح الدین بے نے اعلان کیا ہے کہ مصر حفاظتی کونسل میں یہ مطالبہ پیش کریگا۔ کہ ۱۹۳۶ء کے برطانوی مصری معاہدہ کو ختم قرار دیا جائے۔ واضح رہے کہ اس معاہدہ کی آڑ میں برطانوی فوج نہر سویز میں مقیم ہے۔ اور برطانیہ کی کوشش یہ ہے۔ کہ مصر خواہ کتنی بھی مخالفت کرے۔ برطانوی فوج بہر حال "مصر کی حفاظت کے لئے" یہاں ڈیرا جمائے رکھے۔

ہندوستان:- جمہوریہ ہند کے صدر ڈاکٹر راجندر پرشاد نے پارلیمنٹ میں امید ظاہر کی ہے۔ کہ ہندوستان اور پاکستان کی موجودہ کشیدگی ختم ہو جائیگی۔ اور اختلافی مسائل کو سلجھانے کے لئے موافق فضا پیدا ہو جائیگی۔

لیکن یہ موافق فضا پیدا کرنے کے لئے ہندوستان میں جو کچھ ہو رہا ہے۔ اس کی ایک جھلک اس خبر سے نظر آ سکتی ہے۔ کہ ہندو مہا سبھا کے لیڈروں نے پاکستان کو ختم کرنے اور ہندوستان کو اکھنڈ کرنے کے سوال پر کانگرس کا مقابلہ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے۔ کہ بھارت کے تمام مسائل پاکستان کو ختم کرنے سے ہی حل ہوں گے۔

پنڈت نہرو نے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ کہ بیرونی ممالک مسئلہ کشمیر کے سلسلے میں پاکستان کے موقف کی تائید کرتے ہیں۔ آپ نے کہا۔ انہیں دراصل اس تنازعہ کا پس منظر معلوم نہیں۔

سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ بھارت کے آئندہ انتخابات ماہ جنوری ۱۹۵۲ء کے پہلے ہفتہ سے شروع ہو کر ۱۴ جنوری کو ختم ہو جائیں گے۔ اور ۱۵ فروری تک نتائج کا اعلان ہو جائیگا۔

معلوم ہوا ہے کہ بھارتی حکومت نے نظام دکن کے ۵۵ کروڑ روپے سے زائد مالیت کے جواہرات اور املاک ضبط یا فروخت کر دیئے ہیں۔ اور حیدرآباد دکن کی ریاست میں اس وقت تک مسلمانوں کی تین ارب سے زائد مالیت کی جائیداد پر قبضہ کر چکی ہے۔

کوریا کے مذاکرات:-

کوریا کے مذاکرات میں جو تعطل پیدا ہو گیا تھا، وہ دور ہو گیا ہے۔ کیونکہ کمیونسٹ جرنیلوں نے اس امر پر جنرل رجوے سے معذرت کر دی ہے۔ کہ کائی سانگ میں مسلح چینی فوج موجود ہے۔ انہوں نے اپنی غلطی کو تسلیم کرتے ہوئے آئندہ کے لئے محتاط رہنے کا وعدہ کیا ہے۔

اس اظہار معذرت کے بعد مذاکرات پھر شروع ہو گئے ہیں۔ لیکن حد متارکہ قائم کرنے کے سوال پر اختلافات میں کوئی کمی واقع نہیں ہوئی۔ کمیونسٹ یہ الزام لگا رہے ہیں۔ کہ اقوام متحدہ کے نمائندے صرف موسم برسات نکالنے کی خاطر بات چیت کر رہے ہیں ورنہ ان کا ارادہ صلح کرنے کا نہیں ہے۔

روس کی اپیل امن:-

روسی حکومت نے اس ہفتے امریکہ کے صدر ٹرومین سے اپیل کی ہے کہ وہ دنیا میں پائیدار امن قائم کرنے کے لئے روس۔ برطانیہ۔ فرانس۔ امریکہ اور چین کے درمیان ایک معاہدہ طے کرنے کی تجویز کی حمایت کریں۔ یہ اپیل امریکی سینٹ کی اس قرارداد کے جواب میں کی گئی ہے۔ جس میں امریکی عوام کی طرف سے اس خواہش کا اظہار کیا گیا تھا۔ کہ وہ تمام بین الاقوامی تنازعات کو پر امن طریقوں سے حل کرنا چاہتے ہیں۔

خدام الاحمدیہ لاہور کا ماہوار جلسہ

مورخہ ۱۲ اگست بروز اتوار بوقت نماز مغرب مسجد احمدیہ دہلی گیٹ میں خدام الاحمدیہ لاہور کا ماہوار جلسہ منعقد ہوگا۔ جس میں اے۔ آر۔ پی اور دیگر دفاعی ضروریات پر ایک اہم لیکچر کے علاوہ تصاویر بھی دکھائی جائیں گی۔ امید ہے کہ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب اور مکرم شیخ بشیر احمد صاحب امیر جماعت لاہور بھی شرکت فرمائیں گے۔

لاہور کے تمام خدام کا فرض ہے۔ کہ وہ جلسے میں شریک ہوں۔ دیگر احباب سے بھی شرکت کی درخواست ہے۔

خورشید احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ